بسم اللہ الرحمن الرحیم

جوابات امام ہشتم علیہ السلام

تالیف : محمد حسین پور امینی

ترجمہ نگار: سید مجاہد حسین عالی نقوی

www.ketab.ir

پورامینی، محمد حسین . ۱۳۵۴ ـ [پاسخ های هشتمین امام علیہ السلام . اردو]
جوابات امام ہشتم علیہ السلام / محمد حسین پورامینی ؛ ترجمہ سید مجاہد حسین عالی نقوی . ـ مشہد :
بنیاد پژوہشہای اسلامی ، ۱۳۹۱ . ۱۴۰ص . فیپا .

ISBN ; 978 - 964 - 971- 585 - 8

۱ . علی بن موسی الرضا(ع) ، امام ہشتم ،۱۵۳؟ -۲۰۳ق . ـ احادیث. ۲ . شیعہ امامیہ ـ عقائد ـ پرسش ہا و پاسخ ہا. ۳ . کلام شیعہ امامیہ پرسش ہا و پاسخ ہا . ۴ . دفاعیہ ہا و ردیہ ہا . الف . نقوی ، سید مجاہد حسین ، مترجم . ب . بنیاد پژوہشہای اسلامی . ج . عنوان .

۲۹۷/۹۵۷ BP ۱۳۶/۹/پ۸۶ج ۲۰۴۶ ۱۳۹۱

۳۰۲۹۱۲۲ کتابخانہ ملی جمہوری اسلامی ایران

جوابات امام ہشتم علیہ السلام

محمد حسین پورامینی

مترجم : سید مجاہد حسین عالی نقوی

تصحیح : ڈاکٹر حیدر رضا ضابط

طبع : اول ۱۳۹۱/۲۰۱۳ تعداد ۱۰۰۰ / قیمت ۲۹۰۰۰ ریال

مطبع : مؤسسہ چاپ و انتشارات آستان قدس رضوی

www.islamic-rf.ir info @ islamic-rf.ir

حق چھاپ محفوظ ہے

www.ketab.ir

فہرست

اشارہ ۹

فصل اول: عقائد

خداشناسی ۱۳
توحید ۱۳
وجودخدا ۱۳
حقیقت توحید ۱۴
بہترین خلّاق ۱۴
وحدانیت ۱۵
اللہ پر ایمان ۱۷
جسمانیت سے مبرّا ۱۹
اللہ سے متعلق ۲۰
اللہ خالق ۲۳
ارادۂ الٰہی ۲۴
مقرّبِ خدا ۲۵
علمِ الٰہی ۲۶
توصیفِ خدا ۲۷
معرفتِ خدا ۲۷
عدل ۲۹
جبرواختیار ۲۹
تفویض کے معنی ۳۰
ادائیگی واجبات کے حدود ۳۱
غالی ومفوضہ کی شرعی حیثیت ۳۲
پیغمبرشناسی ۳۳
انبیاءالٰہی ۳۳
اطاعت انبیاءؑ کرام ۳۳
رسول ونبی اورامام کا فرق ۳۴
مختلف معجزات ۳۴
اولوالعزم انبیاءؑ ۳۵

www.ketab.ir

خدا کا موسیٰ سے کلام کرنا	۳۸
غرقِ فرعون	۳۸
حواری	۴۰
نصرانی	۴۰
پیامبر اعظمؐ	۴۱
وفات پیامبرؐ	۴۲
پیغمبرؐ کی آمدورفت کا راستہ	۴۲
دو ذبیحوں کا فرزند	۴۲
امام شناسی	۴۴
عترت	۴۴
برتری عترت	۴۵
وارثین کتاب الٰہی	۴۶
مقام امیرؑ المؤمنین	۴۷
حضرت فاطمہؑ کی عمر	۴۷
اطاعتِ اولی الامر	۴۷
خصوصیات امام	۴۹
نسب امام	۴۹
ضرورت وجود امام	۵۱
امام شناسی کے ذرائع	۵۱
مقام امام	۵۱
صرف ایک امام	۵۴
علم امام	۵۶
غدیر سے متعلق	۵۷
پچیس سال سکوت!	۶۰
امام علیؑ سے انحراف!	۶۰
فدک سے متعلق	۶۱
نفی غلو	۶۱
زیارت	۶۵
زیارت مزار امام	۶۵
مزار حضرت زہراؑ	۶۵
زیارت امام حسینؑ	۶۶
زیارت امام موسیٰ کاظمؑ	۶۷
مہدویت	۶۸
فضیلت نیمہ شعبان	۶۸
انتظار فرج	۶۸
قائمؑ آل محمدؐ	۶۹
صاحب الامر	۷۰
علامات امام مہدیؑ	۷۱

www.ketab.ir

انقام امام حسین ۷۱
رجعت سے متعلق ۷۲

فصل دوم

حکمت و اسرار احکام

طہارت ۷۵
علت وضو ۷۵
اعضاء وضو ۷۶
دھونا یا مسح ۷۶
غسل جنابت ۷۷
مخصوص ایّام میں نماز وروزہ ۷۷
مستحب غسل ۷۸
غسلِ مس میّت ۷۹
کفن ودفن میّت ۸۰
نماز میّت ۸۱
نماز ۸۳
علت نماز ۸۳
اوقات نماز ۸۵
نوافل (مستحبی نمازیں) ۸۷
اذان ۸۸
تکبیرۃ الاحرام ۹۱
قرائت ۹۲
رکوع وسجود ۹۴
قنوت ۹۵
تشہد ۹۵
نمازِ مسافر ۹۶
نمازِ جماعت ۹۶
نمازِ جمعہ ۹۷
نمازِ آیات ۹۹

www.ketab.ir

عید فطر	۱۰۱
روزہ	۱۰۳
علّت روزہ	۱۰۳
زمان ووقت روزہ	۱۰۴
روزہ کی مدت	۱۰۴
روزہ کا کفارہ	۱۰۵
مستحب روزے	۱۰۶
زکوٰۃ	۱۰۷
علت زکوٰۃ	۱۰۷
حج	۱۰۹
علت حج	۱۰۹
مکان کعبہ	۱۱۰
حج کا زمانہ (تاریخ)	۱۱۱
حج کی تعداد کا تعین	۱۱۱
علت احرام	۱۱۲
تلبیہ	۱۱۳
علت طواف	۱۱۳
حجر الاسود کا بوسہ	۱۱۴
جہاد	۱۱۶
جہاد سے فرار	۱۱۶
معاملات	۱۱۸
ربا (سود)	۱۱۸
سود کی حرمت کو توڑنا	۱۱۸
ربا (سود) والے معاملات	۱۱۸
سودی قرض	۱۱۹
کھانے پینے سے متعلق	۱۲۰
ذبح کے موقع پر ذکر بسم اللہ	۱۲۰
وحشی گائے یا اسی قسم کے جانور کا گوشت	۱۲۱
بندر کا گوشت	۱۲۳
سور کا گوشت	۱۲۳
تلی کا کھانا	۱۲۴
خون پینا	۱۲۴
شراب پینا	۱۲۴
نکاح	۱۲۶
مردوں پر مہر دینا واجب	۱۲۶
مہر السنۃ کا میزان	۱۲۶
تعداد ازواج	۱۲۷
ہم جنس بازی حرام	۱۲۸

www.ketab.ir

اموالِ اولاد میں والد کا تصرف ۱۲۸
طلاق ۱۳۰
طریقہ اور اقسام طلاق ۱۳۰
حرمت ابدی ۱۳۱
میراث ۱۳۳
تقسیم میراث ۱۳۳
قانون عدالت اور گواہی ۱۳۴
گواہی دینا ۱۳۴
گواہوں کی تعداد ۱۳۴
مدعی اور منکر ۱۳۵
حدود ۱۳۷
حرمت زنا ۱۳۷
زنا کار کی سزا ۱۳۷
چوری حرام ۱۳۸
چوری کی سزا ۱۳۹
قصاص ۱۴۱
علت قسامہ ۱۴۱
حرمت قتل نفس ۱۴۱
مآخذ کتاب ۱۴۳

www.ketab.ir

اشارہ

ہرانسان کی فکروفہم وشعور کی ایک دنیا ہوتی ہے جس میں سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہتا ہے وہ سوچتا رہتا ہے کون میرے سوالات کا جواب دے گا ؟ اور وہ خود بھی اپنی زندگی کا مقصد و معنی معلوم کرنے کی تگ و دو میں لگا رہتا ہے۔ اور وہ اُمید رکھتا ہے کہ اُس کو بے شمار سوالات کے صحیح جوابات ضرور ملیں گے ۔ وہ خود کسی علمی چشمے کی جستجو میں لگا رہتا ہے تا کہ وہ اُس چشمے سے اپنے سوالات کے جوابات پا کر سیراب ہو سکے۔

مکتب شیعہ کی اساس عقل ہے ، اور اس مکتب میں ہر سوال کا تشفی بخش جواب موجود ہے اس مکتب کی ایسی اساس ہے کہ سوالات کرنے والے کو اپنی فضیلت کا احساس ہوتا ہے، جبکہ بعض گروہ سوالات کرنے کی اجازت ہی نہیں دیتے ۔مکتب تشیع میں سوالات کے احسن طریقے سے جوابات دینے کو ایک ذمہ داری اور سوال کا جواب حاصل کرنا دوسرے کا حق شمار کیا گیا ہے۔

مکتب تشیع کے پیشواؤں کی روش یہ رہی ہے کہ سوالات کرنے والوں کی ہمت افزائی کی ہے اور ایسی علمی فضا قائم کی جس میں یہ سلسلہ فروغ پا سکے۔ اور اُنھوں نے سوالات کے جوابات دینے کی روش کو جس طریقے سے زندہ رکھا ہے، وہ خود اس بات کی دلیل فراہم کرتا ہے۔

عالم آل محمدؐ امام رضا علیہ السلام نے سوالات کرنے کو، کلید دانش کہا ہے اور خود امامؑ اپنی پاکیزہ

www.ketab.ir

حیات میں، سوالات کے جوابات بہت خندہ پیشانی سے دیتے تھے اور سوالات کرنے کی تہذیب کی ترویج میں آپؑ نے بہت حوصلہ افزائی فرمائی۔

روایات، فقہی مسائل اور کلامی مباحث سے متعلق مختلف نوعیت کے سوالات کے جو جوابات امام ہشتم علیہ السلام نے دیئے وہ کتابوں میں موجود ہیں اور آپؑ کے علمی مقام و منزلت کا بیّن ثبوت ہونے کے ساتھ آپؑ کی مناظرانہ صلاحیت کو روشن کرتے ہیں۔

موجودہ کتاب میں حضرت رضا علیہ السلام سے علم کلام اور فلسفہ احکام سے متعلق کیئے گئے متعدد سوالات کے جوابات درج ہیں۔

باب اول میں توحید، نبوت اور امامت سے متعلق سوالات کے، اور دوسرے باب میں اسرار احکام اور اُن کی کیا حکمت ہے، کے بارے میں آپؑ کے جوابات ہیں۔

آخر میں ضروری ہے یہ تذکرہ کر دیا جائے کہ اِس کتاب کی نگارش میں ہر طرح کی سوال سازی سے پرہیز کیا گیا ہے فقط اُن موضوعات پر ہی توجہ رکھی گئی ہے جو امام رضا علیہ السلام سے سوالات کیئے گئے تھے، خواہ آپؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر کسی نے سوال کیا ہو یا تحریری طور پر سوال جواب ہوا ہو۔

یہ مجموعہ امامؑ کے مناظرات کے سوالات اور جوابات سے اَخذ نہیں کیا گیا، کیونکہ مناظرات پر ضروری ہے کہ تحقیقی کام کیا جائے اور اِس کے بعد اُنھیں منظر عام پر لایا جائے۔

محمد حسین پورامینی

مشہد مقدس ۱۳۸۹ ہجری شمسی